Batch 051-RWP-Online

محمد افصح حسان

سوال: اسلام کا نظام زکوۃ اور اسکے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات

جواب:

1۔ تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک زکوۃ ہے جو کہ اسلام کے معاشی نظام کی بنیاد ہے۔ اس کا اثر ایک مسلمان کی زندگی کے ہر پہلو میں نظر آتا ہے اور اسکی روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اصلاح کا باعث بنتا ہے۔

2۔ زکوۃ کا مفہوم

زکوۃ کے لغوی معنی پاک کرنا اور افزائش پانے کے ہیں۔ دینی اصطلاح میں اس سے مراد مالی عبادت ہے جس میں ایک مسلمان اپنے ضرورت سے زائد مال پر ایک مقررہ شرح سے ایک مقررہ رقم معاشرے کے ایک خاص طبقے کو دیتا ہے جس کا قرآن مجید میں واضح ذکر سورت توبہ میں ملتا ہے۔ زکوۃ کے مستحق طبقے درج ذیل ہیں۔

1۔ فقرا
2 مساکین
3 عاملین
4 قیدیوں کو چھڑانے کے لیے
5 غارمین
6 مولفات قلوب
7 ابن سبیل
8 فی سبیل اللہ

CamScanner

3۔ زکوٰۃ کی شرح

زکوٰۃ جمع شدہ مال کے 2.5 فیصد ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ 5 اونٹوں، 30 بکریوں اور 40 گائیوں پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ قدرتی طور پر زرخیز زمین کا 1/5 حصہ جبکہ مصنوعی طور پر سیراب کی جانے والی زمین کا 1/10 حصہ زکوٰۃ میں شمار ہوتا ہے اور ہر سال بعد ادا کیا جاتا ہے۔

4۔ زکوٰۃ کے روحانی اثرات

ا۔ دل سے مال کی محبت کا خاتمہ:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل سے مال کی محبت ختم ہوتی ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے

"میری امت کا سب سے بڑا فتنہ مال ہے"

زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان کے دل سے مال کا لگاؤ کم ہوتا ہے۔

ب۔ رب سے نزدیکی

دل سے مال کے اثر کے کم ہونے سے انسان رب کے زیادہ قریب ہو جاتا ہے۔ جب انسان اللہ کی راہ میں اپنی پیاری چیز کی قربانی دیتا ہے تو یقیناً اسے رب تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے

اس بات کا اندازہ اس حدیث سے لگایا جا سکتا ہے

"تم میں سے کوئی اس وقت تک اللہ
کے قریب نہیں ہو سکتا جب تک کہ
تم اپنی کسی عزیز چیز کی قربانی نہ دے
دو"

5- زکوۃ کے اخلاقی اثرات

ا۔ سخاوت کا جذبہ

زکوۃ ادا کرنے سے انسان میں
سخاوت جیسی بلند خصوصیات پیدا ہوتی ہیں اور بخل
سے نجات ملتی ہے۔ حدیث شریف ہے

"بخیل اللہ کا دوست نہیں ہو سکتا"

ب۔ مال میں برکت

زکوۃ ادا کرنے سے انسان میں مزید
محنت کرنے اور زیادہ مال کمانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
اور اسکے کام برکت بھی ہوتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے

"اللہ صدقات کو بڑھاتا اور سود کو ختم کرتا ہے"

6- زکوۃ کے معاشرتی اثرات

ا۔ غربت کا خاتمہ

زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے میں غربت کم ہوتی ہے۔ معاشرے کا محروم طبقہ زکوٰۃ کی رقم سے اپنے حالات بہتر کر سکتا ہے۔

ب۔ دولت کی گردش میں اضافہ

زکوٰۃ کی ادائیگی سے دولت چند ہاتھوں میں مرتکز نہیں رہتی۔ قرآن مجید میں اسکا ذکر ان الفاظ میں ملتا ہے۔

"تاکہ تمھاری دولت چند مال دار لوگوں میں ہی نہ گردش کرتی رہے"

ج۔ طبقاتی تقسیم میں کمی

دولت کے گردش میں آجانے سے لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور طبقاتی تقسیم میں کمی آتی ہے جسکے اسلام سخت مخالف ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے

"تم میں سے کوئی تب تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسکا پڑوسی بھوکا ہو اور وہ پیٹ بھر کر کھانا کھائے"

ح۔ جرائم میں کمی

جرائم کی ایک بڑی وجہ بھوک ہے۔ زکوٰۃ کی وجہ سے معاشرے کے محروم طبقے تک رزق پہنچ جاتا ہے اور

انہیں یہ رزق دوسروں سے چھین کر کھانے کی ضرورت نہیں محسوس ہوتی.

7- حاصلِ کلام

زکوۃ اسلام کے نظامِ معاش کی اثاثہ ہے. زکوۃ کی ادائیگی سے معاشرے کے محروم طبقے کو بھی عزت دار زندگی گزارنے کا موقع ملتا ہے. اور طبقاتی تقسیم میں کمی واقع ہوتی ہے. جبکہ زکوۃ ادا کرنے والے کے دل سے مال کی محبت کم ہوتی ہے اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے. اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نظامِ زکوۃ کے دیرپا روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات اسکی افادیت کا ثبوت ہیں.